الزام تراشی

1. : آدم اور حوّا نے اپنے الزامات دوسروں پر دھرنے کی کوشش کی۔

پیدایش 3 باب 12 تا 13 آیات: آدم نے کہا کہ جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ کیا ہے اُس نے مجھے اُس درخت کا پھل دِیا اور مَیں نے کھایا۔ تب خُداوند خُدا نے عورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کِیا؟ عورت نے کہا کہ سانپ نے مجھ کو بہکایا تو مَیں نے کھایا۔

2. کچھ لوگ خُدا کو الزام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

امثال 19 باب 3 آیت: آدمی کی حماقت اُسے گمراہ کرتی ہے اُسکا دِل خُداوند سے بیزار ہوتا ہے۔

3. اگر ہم اپنی خطاؤں کو نہیں دیکھ پاتے اور اُن کا اعتراف نہیں کرتے تو ہمیں دوسروں پر اُنگلی نہیں اُٹھانی چاہیے۔

متی 7 باب 1 تا 5 آیات: عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔ کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائے گا۔ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ سے تنکا نکال دوں گا؟ اَے ریاکار پہلے اپنی آنکھ سے شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔

Copyright©2020 reserved